

میں سوز و گمراہی ہے۔ بڑی ہیں، تبلیغ ہے، دعوت ہے، فکر آخرت ہے، احساس ذمہ داری ہے۔ غرض اسے پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے، دل میں احساس بیدار ہوتا ہے۔ خدا یاد آتا ہے اور سنتِ رسول کا عشق کروٹیں لینے لگ جاتا ہے۔ یہ کتاب ہر گھر میں رکھنے، بچوں کو اس کی طرف توجہ دلانے اور خود پڑھنے اور مطالعہ کے قابل ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف و مصنف کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عزیز بیدی)

(۳)

انگریزی ترجمہ مع تشریحی حواشی (پارہ اول)

قرآن مجید

پروفیسر عبدالحمید صدیقی

ترجمہ

اسلامک بک سنٹر۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۶۲۵۔ لاہور

ناشر

۱۰۲

صفحات

عمدہ

طباعت

سڑھے بارہ روپے صرف

قیمت

آج پوری دنیا دو مخالف گروہوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ایک گروہ مادیت پرستی کی تاریکیوں میں ٹامک ٹوئیاں مار رہا ہے اور دوسرا گروہ اسلامی تصورِ حیات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوشش ہے۔ مادیت پرستوں نے اپنے خود تراشیدہ نظاموں، سرمایہ داری اور اشتراکیت کو آزما کر دیکھ لیا ہے کہ ان نظاموں سے انھیں روٹی تو مل رہی ہے مگر روحانی تسکین اور عدلی اجتماع کا نصیب حاصل نہیں ہو سکا۔ آج اشتراکیت اور سرمایہ داری کی ہلاکتوں سے تنگ آئے ہوئے انسان ایک ایسے نظام کے لیے چشم براہ ہیں جو ان کی مادی اور روحانی پیاس بجھا سکے اور یہ نظام صرف اُدھر تک ہی پینام الہی۔ اسلام۔ ہو سکتا ہے۔ امت مسلمہ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ مادیت کی چکی میں پسے ہوئے انسانوں کو اس پینام سے روشناس کرائے۔ اس مقصد کے لیے قرآن مجید کے سبب تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں کیے گئے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

انگریزی زبان میں ۱۹۷۴ء میں پہلی بار جارج سیل نے براہ راست عربی سے قرآن کا ترجمہ کیا مگر قرآن مجید کے انقلابی اثرات کم کرنے کی خاطر گمراہ کن حاشی تحریر کیے۔ یکے بعد دیگرے کئی ایک تراجم قرآن منظر عام پر آئے۔ انگریزی تراجم قرآن میں برصغیر کے مفسرین نے اہم رول ادا کیا ہے۔ علامہ عبداللہ یوسف علی، عبدالحمید دریا بادی اور بعض دوسرے حضرات کے نام خاصے نمایاں ہیں۔